Press Release

March 4, 2017

For immediate release

Enabling regulation facilitates Islamic finance growth

Islamic banking assets raised to Rs1.6trillion

ISLAMABAD, March 4: The assets in Islamic banking have doubled from 2012 to 2016, jumping from Rs837 billion to Rs1.6 trillion, now accounting for 11.7% of the total banking assets.

There is an even stronger growth of Islamic assets in the non-bank financial institutions (NBFI). Their market share is now approaching 33% from only 14% in 2012. Two reasons that help explain this growth are demand from customers and enabling regulations by the Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) and the State Bank of Pakistan (SBP).

This growth in Islamic finance and the role of regulation was highlighted at a seminar at the SECP’s head office. Speaking on the occasion, Mr. Usman Hayat, head of the Islamic Finance Department at the SECP, explained that developing Islamic capital market is a priority of the regulator. The SECP has recently conducted two consultation sessions with market participants to facilitate issuance of sukuk and real estate investment trust (REIT).

The SECP is analyzing the industry proposals and it shall consider making appropriate amendments to the relevant regulations, further reducing the cost and hassle for both issuers and investors. The industry proposals pertaining to tax issues regarding sukuk and REIT are being referred to the FBR.

Mr. Ghulam Muhammad Abbasi, head of the Islamic Banking Department at SBP, made a comprehensive presentation on the evolution of Islamic banking in Pakistan. He highlighted the fact that after a prolonged debate about which model to follow, policymakers decided in 2001-02 to allow both Islamic and conventional banking in parallel.

At present, 21 banking institutions are offering Islamic banking services in the country through 2,322 branches in 112 districts across the country. The SBP has a holistic approach to the promotion of Islamic banking and is providing enabling

policy environment, Sharia governance, risk management, and capacity building. He pointed out that the SBP was voted as the "Best Central Bank for Promoting Islamic Finance" by Islamic Finance News in 2015.

Dr. Shafiullah Jan, from IMSciences, said that the economic substance in Islamic banking may seem to be the same as that of conventional banking, but the underlying process is different. Along with the growth of the industry, more attention needs to be paid as to why this industry was created and if it is delivering on the Islamic vision of development that it is associated with.

The SECP organized the seminar in collaboration with the SBP and the Center for Excellence in Islamic Finance at the IMSciences Peshawar. Representatives of the SECP, SBP, Ministry of Finance, Zarai Taraqiati Bank, Central Directorate of National Savings, and the faculty and students from IMSciences attended it.

اسلامک بینکنگ کے اثاثہ جات سولہ سو ارب روپے تک بڑھ گئے

اسلام آباد (مارچ ۴) پاکستان میں اسلامک بینکنگ کے کل اثاثوں کا حجم ایک کھرب چھ سو ارب روپے تک پہنچ گیا ہے۔ سال دو ہزار بارہ میں اسلامک بینکنگ کے اثاثہ جات کا کل حجم آٹھ سو سینتس (۸۳۷) ارب روپے تھا جو کہ دسمبر ۲۰۱۶ تک بڑھ کر ایک کھرب چھ سو ارب روپے ہو گیا ہے، جو کہ بینکنگ سیکٹر کا کل حجم کا گیارہ اعشاریہ سات فیصد ہے۔ اسلامک بینکنگ کے اثاثوں میں سو فیصد اضافے کو ظاہر کرتا ہے۔

دوسری طرف، اسی عرصہ کے دوران غیر بینکاری مالیاتی شعبے میں بھی اسلامک فنانس میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہوا اور غیر بینکاری مالیاتی سیکٹر (این بی ایف سی) میں اسلامی فنانس کا حصہ چودہ فیصد سے بڑھ کر تینتیس (۳۳) فیصد تک پہنچ گیا ہے۔ اسلامی مالیاتی شعبے میں یہ ترقی سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان اور سٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے کی گئی اصلاحات اور معاون ریگولیٹری فریم ورک فراہم کرنے کے نتیجے میں ممکن ہوئی۔ پاکستان میں اسلامک فنانس کے شعبے اور اس کے ریگولیٹری فریم ورک کے بارے میں یہ معلومات، اسلامک فنانس کے موضوع پر ایس ای سی پی کے ہیڈ آفس میں منعقد ہونے والی ایک ورکشاپ میں زیر بحث لائے گئے۔

اس موقع پر، ایس ای سی پی کے اسلامک فنانس شعبہ کے سربراہ عثمان حیات نے کہا کہ ملک میں اسلامی فنانس مارکیٹ کے فروغ اور اس کے دائرہ میں وسعت لانا ریگولیٹر کی ترجیح ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سکوک کے اجرا اور اسلامک رئیل اسٹیٹ انوسٹمنٹ ٹرسٹ کے ضوابط کو سہل و آسان اور انڈسٹری کی ترقی میں معاون بنانے کے لئے اس شعبے کے شراکت داروں کے ساتھ مشاورت کا سلسلہ جاری ہے۔ ایس ای سی پی اسلامک انڈسٹری کے شراکت داروں کی تجاویز و آرا کا جائزہ لے رہا ہے اور جلد ہی متعلقہ ضوابط میں ایسی ترامیم متعارف کی جائیں گی جن سے پیشکش کنندہ اور سرمایہ کاروں کے اخراجات میں کمی ہو گی اور سرمایہ کاری بھی مزید سہل ہو جائے گی۔ انہوں نے شرکا کو آگاہ کیا کہ رئیل اسٹیٹ اور سکوک کے حوالے سے موصول ہونے والی ٹیکس تجاویز ایف بی آر کو بھجوادی گئی ہیں۔

اس موقع پر سٹیٹ بینک آف پاکستان کے اسلامک بینکنگ کے شعبہ کے سربراہ غلام محمد عباسی نے پاکستان میں اسلامک بینکنگ کے ارتقا اور سٹیٹ بینک کے کردار پر تفصیل سے بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ سال دو ہزار دو میں تفصیلاً غور وخوص کے بعد ملک میں روائیتی بینکنگ کے ساتھ ساتھ اسلامی بینکاری کو بھی رواج دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس وقت اکیس بینک، ملک کے ایک سو بارہ اضلاع میں اپنی تئیس سو سے زائد شاخوں کے ذریعے اسلامی بینکنگ کی سہولت فراہم کر رہے ہیں۔ سٹیٹ بینک ملک میں اسلامک بینکنگ کے فروغ کے لئے بہترین ماحول، پالیسیاں، شریعہ گورننس، رسک مینجمنٹ اور تربیت فراہم کر رہا ہے۔ غلام محمد عباسی نے بتایا کہ عالمی اسلامک فنانس نیوز نے دو ہزار پندرہ میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو اسلامک بینکنگ کے فروغ کے لئے بہترین مرکزی بینک کا خطاب دیا۔

اسلامی مالیات کی اس ورکشاپ میں آئی ایم سائنسز پشاور کے شعبہ برائے اسلامک فنانس کے ڈاکٹر شفیع اللہ جان نے بھی خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ عام افراد کے لئے بظاہر اسلامک بینکنگ اور روائیتی بینکاری کی معیشت دیکھنے میں ایک جیسی ہے لیکن ان دونوں کے بنیادی اصولوں میں نمایاں اور واضح فرق ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام میں اسلامی مالیات کے تصور اور اس کے فوائد کو اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔

یہ ورکشاپ میں ایس ای سی پی، اسٹیٹ بینک اور آئی ایم سائنسز پشاور کے شعبہ برائے اسلامک فنانس کے اشتراک سے منعقد کی گئی جس میں ان اداروں کے علاوہ وفاقی وزات خزانہ، زرعی ترقیاتی بینک، نیشنل سیونگ کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔